7 ادارہ جاتی استحکام

7.1 ایچ آر کا خاکہ

مالی سال14ء کے دوران انسانی وسائل کے کئی شعبوں میں اہم پالیسی جائزوں کا آغاز کیا گیا مثلاً بھرتی اور انتخاب، کیریئر ڈیولپمنٹ، ابلاغ، ملازمتی ذمہ داریوں میں ردوبدل اور ملازمت سے اخراج۔ اس کے علاوہ کچھ نئی پالیسیاں شروع کی گئیں مثلاً وسل بلوئنگ (Whistle Blowing)، ضابطۂ کار اور جانشینی کی منصوبہ بندی۔ جائزے کے اس عمل کے نتیجے میں ایچ آر کی ایسی پالیسیاں اختیار کی جائیں گی جو بہترین روایات سے ہم آہنگ ہوں اور جو اسٹیٹ بینک کی مخصوص ضروریات کو سامنے رکھ کر بنائی گئی ہوں۔

جدول: 7.1 مالی سال14ء میں بیرونی تربیت (تعداد)	
تنظیم/ادارہ	شرکاء
آئی ایم ایف	42
بولڈر انسٹی ٹیوٹ آف مائیکروفنانس	04
یورپین سینٹرل بینک	03
ایشیائی ترقیاتی بینک	03
ڈیوچے بندیز بینک	03
آئی آر ٹی آئی	03
ایف ایس آئی۔ایس ای اے این زیڈ اے	03
ایشیا پیسفک رورل اینڈ ایگریکلچرل کریڈٹ ایسوی ایشن (اے پی آر اے سی اے)	02
ایس ای اے سی ای این	1
دیگر	100
کل	164

اسٹیٹ بینک کے عملے کی 'بھرتی اور انتخاب' 'کیریئر ڈیولپمنٹ' ایچ آر پالیسیوں' اور 'تربیت وترقی' جیسے شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ اسٹیٹ بینک کی روایتی ایچ آر حکمت عملی کے تحت بینک میں زیادہ تر ملازمین کو ابتدائی سطح یعنی او جی 2 پر بھرتی کیا گیا۔ انسانی وسائل کی قلت کو پورا کرنے کے لیے اعلیٰ تعلیم کمیشن سے منظور شدہ جامعات کے تازہ فارغ ہونے والے گریجویٹس کی بھرتی اسٹیٹ بینک آفیسرز ٹریننگ اسکیم (سبوٹ) بیچ 18 اور اسٹیٹسٹکل آفیسرز ٹریننگ پروگرام (ایس او ٹی پی) بیچ 5 ذریعے مکمل کی گئی۔ انتظامیہ نے نیشنل ٹیسٹنگ سروسز (این ٹی ایس) کے ساتھ ربط برقرار رکھا خاص طور پر قبل از بھرتی تحریری امتحانات کا ملک بھر میں اہتمام اور انعقاد کرایا تاکہ اس عمل میں کارگزاری، شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنایا جائے۔ اس سال این ٹی ایس کو سبوٹ بیچ 19 اور ایس او ٹی پی بیچ 5 میں بھرتی کے ابتدائی عمل میں بھی شریک رکھا گیا۔

7.1.1 کیریئر ڈیولپمنٹ

کیریئر ڈیولپمنٹ پالیسی کو کئی سال منجمد رکھے جانے کے سبب ترقی کے اہل افسران کی بڑی تعداد جمع ہوگئی تھی۔ ملازمین طویل عرصہ سے اپنے عہدوں پر جمود کا شکار تھے، ان میں محنت کا جذبہ بڑھانے کے لیے کیریئر ڈیولپمنٹ کو اولین ترجیح دی گئی۔ شعبہ انسانی وسائل نے کیریئر ڈیولپمنٹ پالیسی10-2009ء کے تحت پورے بینک میں ترقی دینے کا عمل شروع کیا جس میں اس بات کو مدنظر رکھا گیا کہ کارکنوں کو زیادہ سے زیادہ کام میں لایا جائے اور ان کی صلاحیتوں کو پوری طرح استعمال کیا جائے۔ چنانچہ 1102 امیدواروں کے انٹرویو کے نتیجے میں مختلف گریڈز میں 136 افسران کو ترقی دی گئی۔ 55 عہدوں پر ترقی کا عمل ابھی جاری ہے۔ ان عہدوں کے لیے انٹرویو جلد مکمل ہوجائیں گے۔

7.1.2 تربیت اور ترقی

ادارے کی تربیتی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لیے حسب سابق پورے بینک میں ''ٹریننگ نیڈ اسیسمنٹ'' (ٹی این اے) کا سالانہ دور مکمل کیا گیا۔ اس مشق کے نتیجے میں اور شعبہ جات کی درخواستوں کے مطابق بینک کے 101 ملازمین نے ملکی/ادارہ جاتی 35 تربیتی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اسی طرح 164 بینک ملازمین نے مختلف بیرونی اداروں میں تربیت میں شرکت کی (جدول 7.1)۔

7.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف)

نباف نے، جو اسٹیٹ بینک کا تربیتی ادارہ ہے، سال کے دوران تربیت اور ترقی کی مختلف سرگرمیاں انجام دیں۔ اسٹیٹ بینک کے افسران کو مجموعی طور پر 44 ہفتے کی تربیت دی گئی، جو گذشتہ سال سے 10 فیصد زائد ہے۔ لیڈرشپ، انتظامی مہارتوں، اور بزنس رائٹنگ وغیرہ کے شعبوں میں متعدد نئے پروگرام شروع کیے گئے۔ قائدانہ صلاحیت بڑھانے کا ممتاز پروگرام ''لیڈرشپ گرڈ سیمینار'' گرڈ انٹرنیشنل، یو ایس اے کے ساتھ اشتراک سے شروع کیا گیا اور جسے گرڈ پاکستان نے پیش کیا۔ اعادے (iterations) پر مشتمل دو پروگرام پیش کیے گئے جن میں اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے 54 سینئر منیجروں/ ڈائریکٹروں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ میسرز ارنسٹ ینگ فورڈ رہوڈز، سیدات حیدر، پاکستان کے اشتراک سے آئی ایف آر ایس کے چار اعادے پیش کیے گئے۔ م س 14ء کے دوران نباف نے ''ینگ پروفیشنل انڈکشن پروگرام'' (وائی پی آئی پی-3) کے لیے تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ شروع کیا ہے۔

جدول 7.2: عالمی تربیتی پروگراموں کے شرکاء

ممالک	شرکاء
تاجکستان	1
مالدیپ	3
گیمبیا	2
کینیا	1
لائبیریا	1
سری لنکا	11
سیرالیون	3
کمبوڈیا	4
ماریشیس	2
روانڈا	1
پاکستان	6
ویت نام	1
افغانستان	23

''پاکستان ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام'' کے تحت اسٹیٹ بینک اور اقتصادی امور ڈویژن، حکومت پاکستان کے باہمی اشتراک سے نباف میں بین الاقوامی تربیتی پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ م س 14ء کے دوران نباف کے آٹھ ہفتے کے تربیتی پروگرام میں پاکستان سمیت 13 ملکوں نے شرکت کی (جدول 7.2)۔ م س 14ء کے دوران نباف نے اپنے بین الاقوامی متعلقہ فریقوں کے لیے حسبِ ضرورت تیار کیے گئے خصوصی پروگرام پیش کرتا رہا جن میں افغانستان انٹرنیشنل بینک کے لیے ''بینکنگ لیڈرشپ پروگرام'' بیچ-2 کا انعقاد بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک کے شعبہ اسلامی بینکاری کے اشتراک سے نباف نے بوسنیا ہرزیگووینا کے ''بوسنا بینک انٹرنیشنل'' کے لیے اسلامی بینکاری اور آپریشنز پر ایک مخصوص پروگرام سرائیوو میں منعقد کیا۔

خرد مالکاری بینکوں اور اداروں کے افسران کے لیے نباف میں جو گراس روٹس ٹریننگ پروگرام پیش کیے گئے ان کا معیار اور اثرات جاننے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے ''پاکستان مائکروفنانس نیٹ ورک'' (پی ایم این) کو یہ ذمہ داری دی کہ وہ آزادانہ طور پر ایک ''امپیکٹ اسیسمنٹ اسٹڈی'' انجام دے۔ ان پروگراموں پر پی ایم این کی رپورٹ نے اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ مائکروفنانس اداروں سے شرکا کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ انسانی وسائل کی استعداد بڑھی ہے جس کے براہ راست یا بالواسطہ اثر سے پورٹ فولیو میں اضافہ ہوا ہے۔ اس رپورٹ میں دیے گئے رجحانات پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ فعال قرض گیروں کی تعداد کے ساتھ ساتھ قرضوں کا خام جز دان (جی ایل پی) بھی بڑھا ہے جبکہ خرد مالکاری شعبے کی مجموعی نمو اور کارکردگی پر زبردست اثرات پڑے ہیں۔

م س 14ء کے دوران نباف نے اپنے استفادہ کنندگان کی تعداد بڑھاتے ہوئے مختلف مالی اداروں کو ان کی مخصوص ضروریات پر مبنی پروگرام بھی پیش کیے ہیں جن میں پاک چین انویسٹمنٹ کمپنی کے لیے ایک ہفتے کا استعداد بڑھانے کا پروگرام، بی اے جے کے بینک کے لیے چار ہفتے کا ایم ٹی او ٹریننگ پروگرام، اور خوشحالی بینک وغیرہ کے برانچ منیجروں کے لیے مینجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرامز شامل ہیں۔

نباف کو تحقیق اور علمی سرگرمیوں کا علاقائی مرکز بنانے کی سوچ لے کر ایک تحقیقی مطالعہ بعنوان 'آڑھتی کون ہے: زرعی رسدی زنجیر میں کمیشن ایجنٹ کے کردار کی تفہیم' مائکروفنانس نیٹ ورک کے اشتراک سے کیا گیا۔ اپنے تحقیقی نتائج کی بنیاد پر نباف مستقبل میں بڑے مالی اداروں کے اشتراک سے اپنے وژن کو حقیقت میں ڈھالنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس کو یقین ہے کہ ملک کا زرعی شعبہ اپنی پیداواریت میں نمایاں اضافہ کر سکتا ہے، معاشی ترقی میں اس شعبے کا حصہ بڑھ سکتا ہے، ہمارے بینکوں کو ایسا میدان میسر آسکتا ہے جہاں وہ ملک کی مجموعی پائیدار ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں اور معاشی عدم مساوات کم کرنے میں مدد دے سکیں۔

7.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی)

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے آپریشنل بازو کے طور پر 2002ء میں قائم کیا گیا۔ یہ تفویض کردہ عملی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے، تاہم ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ مارکیٹ کے بدلتے ہوئے رجحانات کے ساتھ بعض عملی سرگرمیوں کی دوبارہ تشکیل وترتیب جائے۔ اس کا اہم فریضہ کرنسی آپریشنز کا انتظام کرنا، حکومتوں کو بطور بینکار خدمات فراہم کرنا جس میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے وصولیاں اور ادائیگیاں بھی شامل ہیں، بینک کے لیے بینکاروں کا کردار ادا کرنا، اسٹیٹ بینک کے ترقیاتی مالیات گروپ کی طرف سے مختلف پالیسیوں کی ترسیل اور ان پر عمل درآمد کرانا، زرمبادلہ آپریشنز کا انتظام اور عدالتی دائرہ کار بھی اس کے فرائض ہیں۔ بی ایس سی کی افرادی قوت میں بڑی کمی کے باوجود کرنسی کے انتظام میں لین دین، حکومت کی جانب سے وصولی اور ادائیگی انجام دی گئی۔

بی ایس سی کی انتظامیہ نے بیچ کی صورت میں بھرتی کے لیے ایک بڑی مشق بھی شروع کی جس کا مقصد نہ صرف افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنا بلکہ عملے کی مہارتوں میں بہتری لانا بھی تھا۔ ادارہ ابھرنے والے مختلف چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے خود کو تیار کر رہا ہے خصوصاً کرنسی اور برقی بینکاری کے خودکار انتظام کے حوالے سے، تاکہ اپنے متعلقہ عناصر کو بہتر معیاری خدمات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اندرونی انضباط میں بھی نمایاں بہتری لائی جائے۔

باکس 7.1 : مس14ء کے دوران ایس بی پی بی ایس سی کی اہم کامیابیاں

- برآمدی واجب الادا رقم کے کیس جولائی 2013 میں 10,643 تھے جو گھٹ کر جون 2014 میں 4,397 رہ گئے۔ 539 ملین ڈالر مالیت کے کیس تصفیہ طلب تھے، اب ایسے کیسوں کی مالیت صرف 160 ملین ڈالر کے مساوی رہ گئی ہے۔
- ملکی ٹیکسوں اور لیویز کے درآمدی محصول کی واپسی کے تقریباً 20 ہزار دعووں پر کارروائی کرتے ہوئے اندازاً 1.93 ارب روپے واپس کیے گئے۔
- خام کپاس کی برآمد کی اجازت 1,663 درخواست دہندگان کو دی گئی۔
- برآمدی مالکاری اسکیم کے تحت برآمد کنندگان کی جانب سے جمع کرائے گئے تقریباً 491,000 ای ای/ای ایف گوشواروں کی توثیق کی گئی۔
- موجودہ ضوابط جن امور کا احاطہ نہیں کر پاتے ان کی اجازت کے حوالے سے بینکوں یعنی مجاز ڈیلروں کی جانب سے بھجوائے گئے 7385 کیس حل کیے گئے جبکہ مس13ء میں ایسے 7216 کیس نمٹائے گئے تھے۔
- برآمدات کی زیر التوا 49.4 ملین ڈالر کے مساوی آمدنی حاصل کی گئی، اس میں 31.2 ملین ڈالر آمدنی کراچی میں چار ایجوڈیکیٹنگ کورٹس نے زیر التوا کیسوں کا تصفیہ کر کے حاصل کی۔
- ملک بھر میں نادہندہ 6,521 برآمد کنندگان کی شکایات پر کارروائی کی گئی، ان میں سے 2,099 شکایات کو نمٹایا گیا۔
- مجموعی اظہار وجوہ نوٹس کے اجرا کے لیے ایف ای آر کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم اور ایف ای آر کمپلینٹ ڈیٹا بیس کی مرمت کا کام جاری ہے۔
- فوکس گروپ کے 65 اجلاس منعقد کیے گئے جن میں سے 18 زرعی قرضہ، 16 ایس ایم ای قرضہ، 13 خرد مالکاری، 14 اسلامی بینکاری پر، اور 4 اجلاس مشترکہ ہوئے۔
- ڈی ایف ایس ڈی کے فیلڈ یونٹوں کی جانب سے مجموعی طور پر 112 پروگرام منعقد ہوئے جن میں سے 43 آگاہی سیشن، 2 نمائشیں اور کانفرنسیں، 23 سیمینار اور ورکشاپ اور 45 استعدادکاری کے پروگرام ہوئے جبکہ دیگر متعلقہ عناصر کی جانب سے اسی نوعیت کی منعقدہ 13 سرگرمیوں میں اس نے شرکت کی۔
- استعدادکاری کے 45 پروگراموں میں سے 44 کا اہتمام اے ایف یو نے کیا جن میں کمرشل بینکوں/مالی اداروں کے کریڈٹ افسران کے لیے 35 پروگرام، 6 مشترکہ سیشن، 2 بی ایس سی افسران کے لیے اور ایک چیمبر/تاجروں کے لیے تھا۔
- ملک کے مختلف حصوں میں تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے ساتھ 11 اجلاس/دورے منعقد کیے گئے۔
- سرکاری اداروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ 8 اندرونی اجلاس (in-house meetings) اور 18 دورے/اجلاس منعقد کیے گئے۔
- درج ذیل مطبوعات تیار/شائع کی گئیں:
  ۔ ترقیاتی مالیات، ماہانہ نیوزلیٹر
  ۔ ترقیاتی مالیات، ماہانہ خلاصہ
- مندرجہ ذیل کے انعقاد کے ذریعے اسٹیٹ بینک کے شعبہ زرعی قرضہ اور خرد مالکاری کو تعاون فراہم کیا گیا:
  ۔ بینکوں کو زرعی قرضے کی تقسیم کے 380 ارب روپے کے علامتی ہدف کی نگرانی کی غرض سے اندرونی/برمقام 35 دورے/جائزہ اجلاس، بینکوں نے (جولائی 2013 تا اپریل 2014) 284.4 ارب روپے تقسیم کیے جو مالی سال 14ء کے ہدف کا 75 فیصد ہے اور گذشتہ مالی سال کے اسی عرصہ کے دوران تقسیم کردہ 259.1 ارب روپے سے 11.2 فیصد زائد ہے۔
  ۔ ''کاشت کاروں کا مالی خواندگی پروگرام'' برائے زرعی قرضہ کی نگرانی کے لیے جولائی تا مارچ 2014 برمقام/فاصلاتی 1,582 سرگرمیاں۔
- آفیسر گریڈ ون سے 4 تک کے افسران کی ترقی کے لیے قلیل مدتی تربیتی ورکشاپ منعقد کیے گئے۔
- پورے ادارے کی سطح پر پی ایم ایس اپریزل فوکسڈ ورکشاپ منعقد کیے گئے۔
- نئے بھرتی یافتہ عملے کی ضروریات کے مطابق تربیت/اورینٹیشن پروگرام وضع کر کے منعقد کیے گئے۔
- مختلف مقامی اداروں میں تربیتی مواقع تلاش کیے گئے اور انہیں استعمال کیا گیا۔
- بعد از تربیت قدر پیمائی کا ایک طریقہ کار وضع کیا گیا۔
- بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کے لیے خصوصی انٹرن شپ پروگرام کامیابی کے ساتھ شروع کیا گیا۔